صف بندی

اور اس کے مسائل

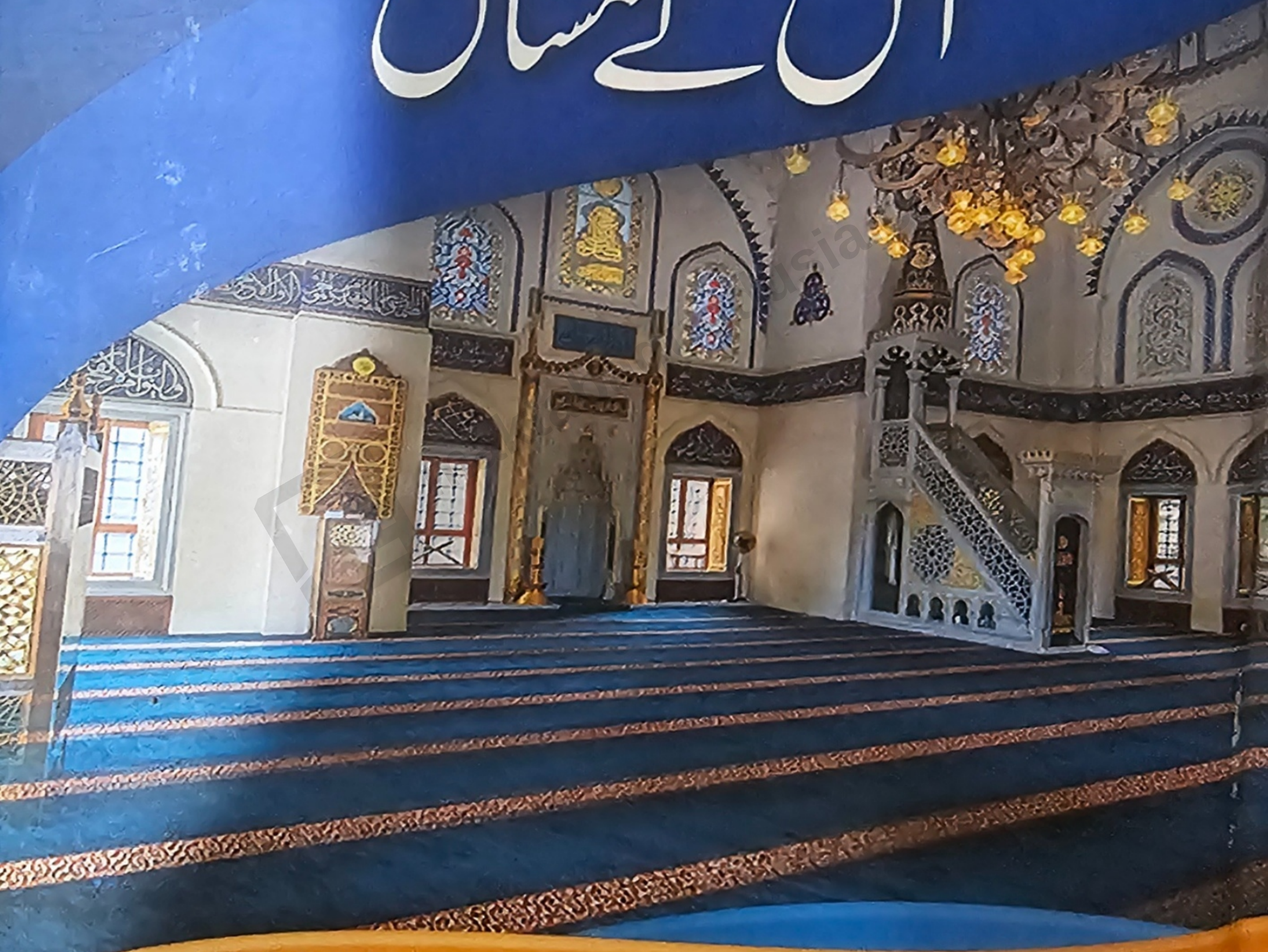

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

دار النور
اسلام آباد

صف بندی

اور اس کے مسائل

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

maktabaquddusia.com

دار النور
اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

پیشِ لفظ

تمہید 37

خاکۂ کتاب 38

کتاب کی تیاری میں پیشِ نظر باتیں 38

شکر و دُعا 39

......مبحثِ اول......

[باجماعت نماز میں صف بندی] کا مقام و مرتبہ

ا: فرشتے اور [صف بندی]:

i: فرشتوں کا صف بندی کرنا:

قرآنِ کریم میں فرشتوں کا بیان: ﴿وَّ اِنَّا لَنَحْنُ..... الآیتین 41

ii: [صف بندی] کرنے والے فرشتوں کی قسمِ ربّانی:

﴿وَالصّٰٓفّٰتِ .... الآية 42

ڈاکٹر ضیاء کا بیان 42

iii: فرشتوں جیسی [صف بندی] کا حکمِ نبوی ﷺ:

ارشادِ مصطفوی ﷺ: "أَلَا تُصُفُّوْنَ .... الحديث........ 42

امام ابن حبّان کا حدیث پر عنوان 43

iv: فرشتوں جیسی [صف بندی] دوسری امتوں پر فضیلت کا ایک سبب:

ارشادِ نبوی ﷺ: "فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ ...... الحديث 43

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشِ لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ. وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ.

maktabaquddusia.com

تمہید:

کچھ اعمال ایسے ہیں کہ امت کے لیے باعثِ فخر و شرف ہیں۔ اُن کی قدر و منزلت، اہمیت و حیثیت اور اجر و ثواب، تصور سے بھی زیادہ ہے۔ اُن میں کوتاہی اور غفلت کے آثار و نتائج آخرت سے پہلے دنیا ہی میں خوفناک ہیں۔ ان اعمال کا کرنا بھی ممکن، بلکہ آسان اور سہل ہے، لیکن ہماری بڑی اکثریت اُن کے بارے میں جہالت یا لاپروائی یا تعصب و عناد، ضد اور ہٹ دھرمی یا ان تینوں ہی اسباب کے نرغے میں ہے۔

مزید حیرت اور افسوس کی بات یہ ہے، کہ دین کی طرف نسبت رکھنے والوں کی ایک بڑی تعداد اس کا اہتمام کرنے والوں کو غلط کہتے ہیں۔ معاملہ کی سنگینی یہیں نہیں رکتی، بلکہ ان اعمال کا خیال رکھنے والوں کو نشانۂ مذاق بناتے ہیں۔

ایسے ہی عظیم الشان اعمال میں سے ایک عمل باجماعت نماز میں سنّت کے مطابق صف بندی کا اہتمام کرنا ہے۔

کتاب و سنت میں اس عظیم المرتبت اور مبارک عمل کی شان و عظمت اور فضائل و برکات بیان کیے گئے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے اس میں کوتاہی اور لاپروائی کے شدید اور خوف ناک آثار و نتائج سے امت کو آگاہ کیا ہے۔ آنحضرت ﷺ اور حضراتِ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنے

قول و عمل سے اس کے مقام و مرتبہ کو خوب اجاگر کیا ہے۔ علمائے متقدمین و متاخرین نے بھی صف بندی کی حیثیت و فضیلت اور اس کے مسائل کو واضح کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔

خاکہ کتاب:

اس کتاب میں توفیقِ الٰہی سے صف بندی ہی کے متعلق حسبِ ذیل چھ عنوانات کے ضمن میں گفتگو کی جا رہی ہے:

1: باجماعت نماز میں صف بندی کا مقام و مرتبہ

2: صف بندی میں کوتاہی کے سنگین نتائج

3: صف بندی کی خاطر اہتمامِ نبوی ﷺ

4: صف بندی کے لیے حضراتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی خصوصی توجہ

5: صف بندی کے متعلق بعض علماء کے اقوال

6: صف بندی کے سلسلے میں بعض ضروری مسائل

ہر عنوان کے متعلق گفتگو ایک مستقل مبحث میں کی گئی ہے۔

کتاب کے آخر میں [حرفِ آخر] کے عنوان سے کتاب کا خلاصہ اور اپیل درج کی گئی ہے۔

کتاب کی تیاری میں پیشِ نظر باتیں:

حسبِ ذیل باتوں کا ــــ توفیقِ الٰہی سے ــــ اہتمام کرنے کوشش کی گئی ہے:

1: کتاب کا اساسی اور بنیادی مرجع کتاب و سنت۔

2: آیاتِ شریفہ اور احادیثِ مبارکہ کی تفسیر و تشریح اور اُن سے استنباط اور استدلال میں تفاسیر اور شروح سے بقدر استطاعت استفادہ۔

3: احادیثِ شریفہ کے نقل میں بنیادی کتابوں کی جانب رجوع۔ ثانوی اور فرعی مراجع سے نقل کی صورت میں ان کا تذکرہ۔

4: غیر ثابت شدہ احادیث سے اجتناب۔ صحیحین کی احادیث شریفہ کے علاوہ [1] دیگر روایات

[1] صحیحین کی احادیث کی صحت پر اجماعِ امت کی بنا پر اُن کے بارے میں حکم ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

maktabaquddusia.com

کے متعلق اہل اختصاص کے حکم کا اندراج۔

5: علمائے معاصرین سے حسبِ ضرورت اور بقدرِ استطاعت راہنمائی۔ ایسی حالت میں ان کا ذکر۔

6: اختلافی مسائل میں معیارِ ترجیح احادیث شریفہ اور گروہی بنیاد پر ترجیح سے گریز۔

7: مراجع ومصادر کی جانب مراجعت میں آسانی کی غرض سے کتاب کے آخر میں ان کے متعلق تفصیلی معلومات۔

شکر و دعا:

ربِّ علیم وحکیم کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار ہوں، کہ انہوں نے اپنے فضل وکرم سے مجھ ایسے نہایت معمولی فہم اور بہت ہی کمزور بندے کو ایسے عظیم المرتبت اور ضروری موضوع کے متعلق اس کوشش کی توفیق عطا فرمائی۔ فَالْحَمْدُلِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ.

ربِ کریم میرے عالی قدر والدین کی قبروں پر اپنی رحمتوں کی برکھا برسائیں، کہ انہوں نے —— ہمارے گمان کے مطابق —— ہم بہن بھائیوں کی تعلیم وتربیت کی خاطر خوب کوشش فرمائی۔ ﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا﴾ [1]

مولائے کریم میری اہلیہ محترمہ پر اپنی کرم نوازی کی موسلا دھار بارش برسائیں، کہ انہوں نے میرے لیے پڑھنے، پڑھانے کی مدھم سی شمع کی بقا اور اسے بڑھانے میں زندگی بھر حتی المقدور تعاون کیا۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهَا وَارْحَمْهَا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ مَثْوَاهَا آمین یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ! [2]

اپنی اولاد، بہوؤں اور ان کے کنبوں کے لیے دعا گو اور شکر گزار ہوں، کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور پھر اُن کی مسلسل اور مخلصانہ خدمت سے لکھنے پڑھنے کے سفر میں خوب آسانی

---

[1] سورة بني إسرآئيل/ جزء من الآية 24. [ترجمہ: اے میرے رب! اُن دونوں پر شفقت فرمائیے، جیسے کہ اُن دونوں نے بچپن میں میری پرورش فرمائی]۔

[2] ترجمہ: اے اللہ! اُسے معاف فرما دیجیے، اُس پر رحم فرمائیے اور جنت کو اُس کا ٹھکانہ بنا دیجیے۔ آمین یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ!